



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کستے ہیں کہ ارتداد کا بعض اوقات زبانی (قولی) ہوتا ہے اور بعض اوقات عملی (فعلی) براہ کرم اختصار کے ساتھ وضاحت فرمادیجئے کہ ارتداد کی ان قسموں - قولی، فعلی، اور اعتقادی، کا کیا مطلب ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

ارتداد کا مطلب ہے مسلمان ہونے کے بعد کافر ہو جانا۔ ارتداد قول سے بھی ہو سکتا ہے، فعل سے بھی، اعتقاد سے بھی اور شک سے بھی۔ مثلاً اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرتا ہے یا اس کی ربوبت کا انکار کرتا ہے، یا اس کی وحدانیت، اس کی کسی صفت، اس کی نازل کی ہوئی کسی کتاب یا کسی رسول کا انکار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ یا اس کے رسول کو گالی دیتا ہے، یا جن چیزوں کی حرمت پر امت کا اجماع ہے ان میں سے کسی کو حلال سمجھتا ہے، یا اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک کا انکار کرتا ہے یا اسلام کے کسی رکن کے وجوب میں، یا جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی اور نبی کی نبوت میں یا قیامت میں شک کرتا ہے، یا کسی بت یا ستارے وغیرہ کو سجدہ کرتا ہے تو ایسا شخص کافر اور دین اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ مزید تفصیل کے لئے فقہ کی کتابوں میں مذکور ارتداد کا مطلب مفید ہوگا۔ علمائے کرام نے اس مسئلہ کو اپنی کتابوں میں کما حقہ اہمیت دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب پر رحمت نازل فرمائے۔ مذکورہ بالا مثالوں سے قولی، عملی اور اعتقادی ارتداد اور شک کی بنیاد پر ارتداد کی وضاحت ہو جاتی ہے۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 14

محدث فتویٰ